السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص نے ایک بیٹے کی بیماری کی نذر مانی کہا گریہ اچھا ہوگیا تو میں ہزار رکعت نماز پڑھوں گا۔ خدا کے فضل وکرم سے اس کا بچہ صحت یاب ہوگیا اب اس بر ہزار رکعت بہت شاق گذرتی ہے تو کیا اس کے علاوہ منت مذکورہ کی تکمیل کیس اور طریقہ سے ہو سکتی ہے ؟۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز پڑھنے کی نذر وعابدت کی نذر ہے جس کا ایفا ضروری اور لازم ہے۔ ارشاد ہے وَلْيُوفُوا نُذُورَهُمْ (سورۃ الحج :29) اور آنحضرت ﷺ فرماتے ہیں : من نذر ان یطیع اللہ فلیطعہ الحدیث رواہ البخاری

قال ابن قدامہ فی المغنی (13/622) : وَهُوَ ثَلَاثَةُ أَنْوَاعٍ؛ أَحَدُهَا، الْتِزَامُ طَاعَةٍ فِي مُقَابَلَةِ نِعْمَةٍ اسْتَجْلَبَهَا، أَوْ نِقْمَةٍ اسْتَدْفَعَهَا، كَقَوْلِهِ : إنْ شَفَانِي اللَّهُ، فَلِلَّهِ عَلَيَّ صَوْمُ شَهْرٍ فَتَكُونُ الطَّاعَةُ الْمُلْتَزَمَةُ مِمَّا لَهُ أَصْلٌ فِي الْوُجُوبِ بِالشَّرْعِ، كَالصَّوْمِ وَالصَّلَاةِ وَالصَّدَقَةِ وَالْحَجِّ، فَهَذَا يَلْزَمُ الْوَفَاءُ بِهِ، بِإِجْمَاعِ أَهْلِ الْعِلْمِ انتہی

شخص مذکور ہر روز اتنی رکعتیں پڑھ کر جو اس پر شاق نہ گزریں اپنی نذر پوری کرے۔ نہیں پوری کرے گا تو سخت گنہگار ہوگا۔ یہ ضروری نہیں کہ ایک ہی دن یا ایک ہی ہفتہ میں ہزار رکعتیں پڑھ ڈالے۔ تھوڑی تھوڑی کرکے پڑھ ڈالنی چاہئے کیونکہ نذر مذکورہ کے ایفا کا بجز ادائے گی نماز کے اور کوئی طریقہ نہیں ہے

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2۔کتاب النذر

صفحہ نمبر 439

محدث فتویٰ